سوال

(109) نماز عشاء اکثر نہیں پڑھتا ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص امام مسجد کا ہے، نماز عشاء اکثر نہیں پڑھتا ہے کھانا کھا کر سو رہتا ہے اور وہی شخص نماز صبح کی تنگ وقت آکر پڑھتا ہے پھر باوجود تنگ وقت ہونے کے پہلے قضا عشاء نماز پڑھتا ہے خواہ صبح کا وقت جاتا رہے یا بہت تنگ ہو جائے کہ شبہ طلوع آفتاب کا ہوتا ہے لوگ کہتے ہیں کہ وقت صبح کی نماز کا بہت تنگ ہو گیا، اوّل صبح کی نماز پڑھنا چاہیے وہ شخص نہیں مانتا اور عادت ترک عشاء اور تنگ وقت صبح کی نہیں چھوڑتا، ایسے شخص کے پیچھے نماز ہوتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ترک کرنا نماز کا قصداً گناہ کبیرہ ہے اور فرمایا ہے، آنحضرت ﷺ نے کہ نماز عشاء اور فجر کی منافقین پر بہت بھاری ہے اور بلا عذر تنگ وقت میں نماز کو پڑھنا اور نماز کو قضا کرنا یا وقت مشتبہ میں ادا کرنا درست نہیں، بلکہ گناہ ہے اگر وقت فراغت کا ہو تو پہلے قضا پڑھے، بعد ازاں وقتی ادا کرے اور جو وقت تنگ ہو تو پہلے نماز وقتی ادا کرے، بعد ازاں قضا پڑھے۔ جیسا کہ حدیث وفقہ میں مذکور ہے، وہ شخص فاسق ہے اس کو امام بنانا نہیں چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ حررہ سید شریف حسین عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین)

فتاوی نذیریہ

جلد01